محفوظ بچے محفوظ معاشرہ

تردید/اعلان لاتعلقی

اس اشاعت (محفوظ بچے محفوظ معاشرہ) کی تیاری امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے۔
تاہم اس بروشر " محفوظ بچے محفوظ معاشرہ" یا دیگر مواد کے مندرجہ جات کی ذمہ داری کُلی طور پر ادارہ گود کے سر ہے اور یہ ضروری نہیں کہ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی یا امریکی حکومت اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہوں۔

بچوں کی مثبت تربیت کرنے کے چند اصول

بچوں کو تحفظ فراہم کرنا چاہیے۔

بچوں کی اصلاح محبت سے کریں۔

بچوں پر بے جا تنقید سے گریز کریں۔

بچوں کو جسمانی سزا نہ دیں تا کہ انکی عزت نفس قائم رہے۔

بچوں پر اعتماد کریں لیکن غیر محسوس انداز میں ان پر نظر رکھیں۔

بچوں کی تربیت میں والد کا کردار

والد اپنی ذمہ داری والدہ پر ڈال کر بری الذمہ نہ ہوں۔

بچوں کے مسائل خود جاننے کی کوشش کریں۔

بچوں کے سامنے اپنے کاروباری معاملات نہ دہرائیں۔

پڑھائی کے علاوہ بچوں کو کھیلنے کودنے کا موقع فراہم کریں۔

بچوں کی شرارت یا غلطی کی وجہ جاننے کی کوشش کریں۔

سکول کے معاملات میں بچوں سے بات کریں۔

گھر کا ماحول خوش گوار بنائیں۔

سزاؤں کے اثرات

سزاؤں سے بچے جسمانی کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

بچوں میں غصہ، مایوسی اور احساس کمتری پیدا ہوتا ہے۔

بچوں کے ذہن پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

بچوں کی تعلیمی کارکردگی اور سماجی تعلقات پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

بچوں میں خود اعتمادی ختم ہو جاتی ہے۔

ہماری ذمہ داری

بچوں سے متعلق اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوں۔

اپنی ذمہ داریوں کو بطور احسن انجام دیں۔

لڑکے اور لڑکی کے فرق کو ختم کریں۔

بچوں کے حقوق اور تحفظ کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

بچوں کے تحفظ کے ضمن میں شعور پھیلائیں۔

جسمانی سزاؤں کا خاتمہ کریں

جسمانی سزا سے مراد بچے کو طاقت کے ذریعے تکلیف پہنچا کر اسکی اصلاح کرنا ہے۔ اس عمل کے ذریعے بڑے افراد بچوں کو نظم وضبط سکھانے اور حصول علم کی صلاحیت بڑھانے کی غرض سے سزا دیتے ہیں۔ جس سے بچے کی نفسیاتی نشوونما پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں لہذا بچوں کو جسمانی سزا دینے سے گریز کریں۔